(17)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

Present
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
(in Chamber)

HUMAN RIGHTS CASE NO.3416 OF 2006
(News Clipping, wanni of Islam Bibi at Mianwali)

Attendance
Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl.AG.
Malik Abdul Aziz Khan, DPO Mianwali
Sher Baz, SHO

Date of hearing : 28-08-2007

ORDER

Malik Abdul Aziz Khan appeared alongwith Addl. AG and submitted report. A perusal where of indicates that in pursuance of murder of Azizullah Khan S/o Hafiz Allah Dad vide FIR No.107/92 dated 15th June 1992 under Section 302/148 and 149 PPC. Khan Zaman Khan father of Islam Bibi alongwith others were challaned and were awarded life imprisonment vide judgment dated 14th February 1994 passed by the Sessions Judge Mianwali. Later on, in the year of 1997 the respectables/arbitrators of the area namely Allah Dad s/o Sher Gul Khan, Ghulam Abbas, Khalid Khan and Mumraiz Khan got effected a compromise between the parties in pursuance whereof two hands of girls namely Arshad Bibi, (17 years) and Islam Bibi (9 years) of the accused party were given to the deceased party. Marriage of Arshad Bibi was performed with Allah Nawaz brother of deceased Aziz Ullah who had already four children, while Shari Nikah of minor Islam Bibi was performed with minor Taj Rasool another brother of the deceased. Now Islam Bibi do not want to go with Taj Rasool in lieu of Wanni, therefore, on her hue and cry a case was registered by her vide FIR No.19/06 dated 6th March 2006 under Section 310-A/109 PPC at PS Paikhel decision of which is pending on the file of Rana Qamar Ali, Civil Judge/Magistrate Mianwali.

2. It is alleged by Islam Bibi that despite the fact that case had been registered but arrangements were being made for her forcible sending out

(Rukhsti) with Taj Rasool, therefore, she got published a news item requesting this Court for her protection.

3. Malik Abdul Aziz Khan, DPO Mianwali undertook that he will provide protection to Islam Bibi, probe into the matter and will settle the matter between the parties outside the Court.

4. He may do so. However, I direct the Trial Court to dispose of the matter expeditiously within a period of two months without fail, by conducting day to day proceedings and send a copy of the judgment to this Court for perusal in Chamber.

TEL NO. Aug 21,07 12:22 P.01

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب افتخار، پاکستان کے منصف اعلیٰ جناب چیف جسٹس آف پاکستان آپ

کی عدلیہ کی آزادی اور آپ کی عزت و توقیر کے ساتھ بحالی کیلئے میں نے

بھی اپنے ننھے ہاتھ اپنے رب کے حضور پھیلائے تھے دعا کیلئے

میں بھی آپ کی بیٹی ہوں!

کیا آپ بھی مجھے اپنی بیٹی سمجھتے ہیں؟

10
22/8

3416/2007

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ نوائے وقت لاہور

منگل 7 شعبان المعظم 1428ھ 21 اگست 2007ء 6 بھادوں 2064 ب (صفحہ 11)

چیف جسٹس از خود نوٹس لیکر "ونی" ہونے سے بچائیں، میانوالی کی اسلام بی بی

میرا نکاح 9 سال کی عمر میں مقتول کے بھائی عطاء سے کر دیا گیا، بالغ ہوئی تو میں نے رخصتی سے انکار کر دیا

میانوالی (نامہ نگار) نواحی علاقہ "سوانس" سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ اسلام بی بی نے ونی کی فرسودہ رسم کی بھینٹ چڑھنے سے انکار کر دیا۔ اسلام بی بی نے نوائے وقت سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں بھی حوا کی بیٹی اور پاکستان کی شہری ہوں، چیف جسٹس مجھے بھی انصاف دلوائیں، پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے بااثر ملزموں کو چھوڑ دیا، ونی کی بھینٹ چڑھنے کی بجائے موت کو گلے لگانا پسند کروں گی۔

صفحہ 8 پر بقیہ نمبر 24

بقیہ 24 — اسلام بی بی

تفصیلات کے مطابق نواحی علاقہ سوانس کے ایک مقدمہ قتل میں اپنے باپ اور 5 دیگر رشتہ داروں کے جرم کے بدلے "ونی" ہونے والی اسلام بی بی نے صحافیوں کو بتایا کہ جون 1992ء میں جائیداد کے تنازع پر اس کے والد اور دیگر رشتہ داروں کے ہاتھوں عزیز اللہ خان ولد اللہ داد خان کا قتل ہو گیا۔ جس کے الزام میں اس کے والد خان زمان اور دیگر پانچ افراد محمد شیر زمان، ضیاء اللہ، شبیر خان اور بہادر خان کے خلاف مقدمہ درج ہوا۔ خان زمان مفرور ہو گیا جبکہ دیگر پانچ افراد کو عدالت نے تیس تیس سال قید کی سزا سنائی۔ 1996ء میں صحبت خان درہ تیل، خالد خان درہ تیل، فتح خان، مرحوم اور ملک خان پر مشتمل پنچایت نے فریقین کے درمیان صلح کروا دی۔ اس کے خاندان نے 2 لڑکیوں کے رشتوں اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ ادا کر کے صلح کی۔ مرحوم ضیاء اللہ کی بہن ارشاد بی بی کو مقتول کے بھائی اللہ نواز کے ہمراہ نکاح پڑھوا کر بطور "ونی" رخصت کر دیا گیا۔ رخصتی کے 8 ماہ بعد اللہ نواز نے ارشاد بی بی کو اس کے والدین کے گھر بھیج کر دوسری شادی کر لی۔ اسلام بی بی کا کہنا ہے کہ صلح کے وقت اس کی عمر 9 سال تھی، کم عمر ہونے کی وجہ سے رخصتی نہ ہو سکی جبکہ اس کا نکاح مقتول کے چھوٹے بھائی عطا محمد خان کے ساتھ بطور ونی مولوی محمد حنیف نے پڑھایا تھا۔ اسلام بی بی نے کہا اس نے سن بلوغت میں قدم رکھنے کے بعد عطا محمد کو شادی شدہ اور چھ بچوں کا باپ ہے کے ساتھ ونی ہونے سے انکار کر دیا۔ گزشتہ سال تھانہ پائی خیل میں اس ونی کیس کا مقدمہ بھی درج ہوا۔ پولیس نے داد رسی کی بجائے پنچایت کے بااثر افراد کو چھوڑ دیا۔ اسلام بی بی کے مطابق اس کے والد کے خلاف "ونی" کا ایک مقدمہ سول کورٹ میں چل رہا ہے لیکن مخالف پارٹی میرے انکار کے باوجود مجھے طلاق دینے سے انکاری ہے اور میرے والدین پر رخصتی کیلئے دباؤ ڈال رہی ہے۔ اسلام بی بی نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سے انسانیت کے نام پر اپیل کی ہے کہ وہ اس "ونی" کیس کا از خود نوٹس لیکر اسے "ونی" کی بھینٹ چڑھنے سے بچائیں۔